شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

یکم اپریل 2022

پریس ریلیز

بیجنگ کے ٹرائیکا پلس اجلاس میں افغان حکومت کو تسلیم نہ کرنا افسوسناک ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): بیجنگ کے ٹرائیکا پلس اجلاس میں افغان حکومت کو تسلیم نہ کرنا افسوسناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔اُنہوں نے کہا کہ افغانستان میں افغان طالبان کی حکومت کو قائم ہوئے تقریباً آٹھ ماہ ہو چکے ہیں اور اس دوران افغان حکومت نے دنیا سے کیے ہوئے تمام وعدے بھی پورے کر دیے ہیں لیکن دنیا کے کسی ایک ملک کا بھی افغان حکومت کو تسلیم نہ کرنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ دنیا میں حکومتوں کے وجود کو تسلیم کرنا آج بھی سامراجی قوتوں کی آشیرباد سے مشروط ہے۔اُنہوں نے کہا کہ افغانستان کے حوالے سے پاکستان میں اوآئی سی کے دو اجلاس ہو چکے ہیں۔اب بیجنگ میں ٹرائیکا پلس کا اجلاس بھی ہوا ہے جس میں افغانستان کے چھ ہمسایہ ممالک نے شرکت کی لیکن معاملات رسمی باتوں سے آگے نہ بڑھ سکے اور افغان حکومت کو تسلیم کرنے کا اعلان نہ ہو سکا۔اُنہوں نے کہا کہ چین کے وزیر خارجہ کے حالیہ دورۂ افغانستان میں افغانستان کو سی پیک منصوبے کا حصہ بنانے کی خواہش کا اظہار یقیناً مثبت بات ہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ افغانستان کے ساتھ دوستی ظاہر کرنے والے ممالک مل کر افغان حکومت کو تسلیم بھی کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ اصل ذمہ داری تو مسلم ممالک کی ہے کہ وہ بیس سال کی جدوجہد کے بعد طاغوتی قوتوں سے نجات حاصل کرنے والے اسلامی ملک افغانستان کو فی الفور تسلیم کریں اور اُن کی حکومت کو مستحکم کرنے کے لیے ہر ممکن مدد دیں تاکہ افغان حکومت اپنے ملک کے اندرونی حالات کو بہتر بنانے کے لیے غیروں کی محتاج نہ رہے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 01 April 2022

"It is unfortunate that the Troika Plus meeting in Beijing did not recognize the Afghan government."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "It is unfortunate that the Troika Plus meeting in Beijing did not recognize the Afghan government."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer noted that it has been almost eight months since the Afghan Taliban formed government in Afghanistan, and the Afghan Taliban have fulfilled all commitments made with the international community since, yet the fact that no country has recognized them clearly proves that decisions regarding the recognition of governments is, apparently, conditional to the patronage of the global imperial powers. He said that the OIC has held two sessions on Afghanistan in Pakistan. Even the recent Troika Plus meeting in Beijing, in which 6 neighboring countries of Afghanistan participated, has not gone beyond reserved statements and not been able to declare the recognition of the Afghan government. He remarked that the Chinese FM's visit to Afghanistan and the desire expressed to make Afghanistan a part of the CPEC is a welcome development, however, it was widely anticipated that those countries which present themselves as the friends of Afghanistan would unitedly recognize the Afghan government. The Ameer concluded by asserting that it is, primarily, the responsibility of the Muslim states to recognize the Afghan government without delay and provide them all possible forms of assistance to help stabilize their regime, so that the Afghan government could focus on the improvement of the internal affairs of Afghanistan and not be forced to seek assistance from less-caring foreign powers.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan